Darul Tehqeeq wa Difa-e-Sahaba
www.sunnilibrary.com

بقول شیعہ متعہ کرو

کیونکہ متعہ کرنے والا حسنین علی اور نبی کا درجہ حاصل کرلیتا ہے

بقول شیعہ امام جعفر صادق نے ہزار عورت کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی

بقول شیعہ شادی شدہ عورت سے بھی امام جعفر نے متعہ کرنے کی اجازت دی

متعہ خالص زنا ہے

بقول شیعہ فاسقہ فاجرہ سے بھی امام جعفر صادق نے متعہ کرنے کی اجازت دے دی

اور

اگر نہیں تو مذہب شیعہ کے مطابق دنیا میں سرے زنا کا وجود ہی نہیں ہے

بقول شیعہ نصرانیہ اور یہودیہ سے بھی امام موصوف نے متعہ کی اجازت دی

تالیف

مناظر اسلام شیخ الحدیث مولانا محمد علی صاحب مدظلہ العالی

https://ataunnabi.blogspot.com/

بقول شیعہ متعہ کرو

کیونکہ متعہ کرنے والا حسنین علی اور نبی کا درجہ حاصل کر لیتا ہے

منہج الصادقین

قال النبی من تمتع مرۃً درجتہ کدرجۃ الحسین۔ ومن تمتع مرتین درجتہ کدرجۃ الحسن (ع) ومن تمتع ثلث مرات درجتہ کدرجۃ علی ومن تمتع اربع مرات درجتہ کدرجتی

ہر کہ یکبار متعہ کند۔ درجہ او چوں درجہ حسین باشد وہر کہ دوبار متعہ کند درجہ او چوں درجہ حسن (ع) باشد وہر کہ سہ بار متعہ کند درجہ او چوں درجہ علی ابن ابی طالب (ع) باشد وہر کہ چہار بار متعہ کند درجہ او چوں درجہ من باشد۔

(تفسیر منہج الصادقین جلد دوم ص ۴۹۳، الجزء الخامس مطبوعہ تہران)

ترجمہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو ایک مرتبہ متعہ کرے گا۔ وہ درجہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حسین پائے گا۔ جو دو مرتبہ متع کرے گا۔
درجۂ امام حسن پائے گا۔ جو تین مرتبہ کرے گا۔ تو
درجۂ علی بن ابی طالب کو پہنچے گا۔ اور جو چار مرتبہ متعہ کرے گا۔ وہ میرے
درجہ کو پالے گا۔ (العیاذ باللہ)

صاحبِ تفسیر نے حدیث نقل کر کے اس کا ترجمہ بھی کیا۔ لیکن اس پر کوئی جرح وغیرہ نہ کی۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مذکورہ روایت ان کے معیار کے مطابق درست ہے۔ تو اس صحیح روایت سے یہی ثابت ہوا۔ کہ ایک مرتبہ متعہ سے مقام حسینیت دو مرتبہ سے مرتبہ حسنیت اور تین مرتبہ سے مقام علی پر متعہ کرنے والا "وفائز"، ہو جاتا ہے۔ اور اگر پھر بھی باز نہ آئے۔ بلکہ مزید ترقی درجات چاہتا ہو۔ تو تین کے بعد ایک ہی جست میں مرتبۂ نبوت پالے گا۔ آگے نہ جانے کون سا سانپ سونگھ گیا۔ کہ پانچ چھ سات الآخر مرتبہ متعہ کرنے والا کہاں جائے گا کس مقام کو حاصل کرے گا۔ یہ نہ بیان کیا۔ دیکھا! مذہب ہو تو ایسا۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔

"متعہ" کی تفصیلی بحث ہم کر چکے ہیں۔ مختصر یہ کہ متعہ کے لیے نہ گواہی کی ضرورت نہ حق مہر کی پابندی۔ اور نہ ہی اس فعل سے حصول اولاد کا مقصد۔ بلکہ اس کے لیے عورت کا پاک دامن ہونا بھی کوئی ضروری نہیں۔ مجوسیہ تک سے یہ ہو سکتا ہے۔ اور آدمی ہزار عورتوں سے متعہ کر سکتا ہے۔ چند حوالہ جات ملاحظہ ہوں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بقول شیعہ امام جعفر صادق نے ہزار عورت کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی

تہذیب الاحکام

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ ذُكِرَ لَهُ الْمُتْعَةُ اَهِیَ مِنَ الْاَرْبَعِ قَالَ تَزَوَّجْ مِنْهُنَّ اَلْفًا فَاِنَّهُنَّ مُسْتَاجَرَاتٌ

(تہذیب الاحکام جلد ۷ ص ۲۵۹ مطبوعہ تہران طبع جدید)

ترجمہ:-

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حضور متعہ کا ذکر ہوا۔ اور پوچھا گیا۔ کہ کیا متعہ صرف چار عورتوں سے ہی جائز ہے۔ (زیادہ سے نہیں)؟ فرمایا۔ تو ایسی ہزار عورتوں سے نکاح متعہ کرے۔ (یہ جائز ہے) کیونکہ وہ تو کرایہ پر لے گئی ہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بقول شیعہ شادی شدہ عورت سے بھی امام جعفر نے متعہ کرنے کی اجازت دی

تہذیب الاحکام:

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ قُلْتُ اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ اِمْرَاۃً مُتْعَۃً فَوَقَعَ فِیْ نَفْسِیْ اَنَّ لَھَا زَوْجًا فَفَتَّشْتُ عَنْ ذَالِکَ فَوَجَدْتُ لَھَا زَوْجًا فَقَالَ ..... وَلِمَ فَتَّشْتَ؟

(تہذیب الاحکام جلد ۷ ص ۲۵۳)

ترجمہ:

راوی کا بیان ہے۔ کہ میں نے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ حضرت: میں نے ایک عورت سے نکاح متعہ کیا۔ اور میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا۔ کہ کہیں خاوند والی نہ ہو۔ تو میں نے تفتیش کی۔ پتہ چلا کہ واقعی اس کا خاوند موجود ہے۔ (تو کیا میں نے یہ غلط کیا یا درست کیا؟) امام فرمانے لگے .... تو نے تفتیش کیوں کی؟ (یعنی اس کی کیا ضرورت تھی۔ کہ تحقیق کی جائے کہ یہ خاوند والی ہے یا بغیر خاوند کے ہے۔ جب متعہ کرنے کے لیے اس قسم کی کوئی پابندی نہیں۔ تو تیری تفتیش بیکار تھی۔ اور جو کچھ کیا۔ تو نے جائز کیا۔)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بقول شیعہ فاسقہ فاجرہ سے بھی امام جعفر صادق نے متعہ کرنے کی اجازت دے دی

تہذیب الاحکام

عَنْ زُرَارَةَ قَالَ سَأَلَ عَمَّارٌ وَاَنَا عِنْدَهُ عَنِ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْفَاجِرَةَ مُتْعَةً قَالَ لَا بَأْسَ ۔

(تہذیب الاحکام ص ۲۵۳ جلد ۷)

ترجمہ:

زرارہ کہتا ہے۔ کہ عمار نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو پوچھا۔ کہ ایک آدمی کسی فاجرہ سے نکاحِ متعہ کرتا ہے۔ (تو یہ کیسا ہے؟) میں (زرارہ) بھی وہاں موجود تھا۔ امام موصوف نے اس کے جواب میں فرمایا۔ کوئی حرج نہیں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بقول شیعہ نصرانیہ اور یہودیہ سے بھی امام موصوف نے متعہ کی اجازت دی

تہذیب الاحکام :

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ لَا بَأْسَ اَنْ یَتَمَتَّعَ الرَّجُلُ بِالْیَهُوْدِیَةِ وَالنَّصْرَانِیَّةِ وَعِنْدَهٗ حُرَّةٌ۔

(تہذیب الاحکام جلد ۷ ص ۲۵۶)

ترجمہ :

امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص آزاد عورت کے نکاح میں ہوتے ہوئے کسی یہودن، اور عیسائی عورت سے متعہ کر لیتا ہے۔ تو ایسا کرنے میں کوئی گناہ اور حرج نہیں ہے۔

بقول شیعہ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے ہاں نکاح متعہ کے لیے نہ گواہی نہ اعلان

تہذیب الاحکام

وَلَیْسَ فِی الْمُتْعَةِ اِشْهَادٌ وَلَا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

إِعْلَانٌ۔

(تہذیب الاحکام جلد ۷ ص ۲۶۱)

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ متعہ کے نکاح میں نہ کسی کو گواہ بنانے کی ضرورت ہے۔ اور نہ اعلان کی حاجت ہے۔

مٹھی بھر گندم کے عوض متعہ کر سکتے ہیں

(امام جعفر)

تہذیب الاحکام:

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْأَحْوَلِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَدْنىٰ مَا يَتَزَوَّجُ بِهِ الْمُتْعَةَ؟ قَالَ كَفٌّ مِنْ بُرٍّ۔

(تہذیب الاحکام جلد ۷ ص ۲۶۰)

ترجمہ:

ابو سعید احول کا کہنا ہے۔ کہ میں نے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ کہ متعہ کے لیے کم از کم کتنی مالیت ہونی چاہیئے۔ فرمایا مٹھی بھر گندم کے عوض متعہ کرنا جائز ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

متعہ خالص زنا ہے

اور

اگر نہیں تو مذہب شیعہ کے مطابق دنیا میں سرے سے زنا کا وجود ہی نہیں ہے

ناظرین کرام! متعہ کے بارے میں مندرجہ بالا حوالہ جات سے آپ نے اس کے چیدہ چیدہ چند مسائل معلوم کر لیے۔ چار مرتبہ اس فعل کا مرتکب مقام نبوت پر فائز ہو جاتا ہے۔ نہ گواہی کی ضرورت نہ خطیر رقم کی۔ بس اپنی بیگانی جس پر جی للچایا اُس غریب کی شام لوٹ لی۔ ایک نہیں ہزار سے کریں حتیٰ کہ خاوند والی سے کریں میدان آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اگر کوئی زنا کا الزام دھرے تو امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب روایات سے اُس کا مُنہ موڑ دیں۔ بلکہ توڑ دیں۔ کبھی بھی کسی شیعہ پر حد زنا نافذ نہیں کی جا سکتی۔ کیونکہ محل و موقعہ پر پکڑے جانے کے باوجود وہ اس کو "متعہ" کہہ کر جان چھوڑا لے گا۔ حالانکہ "زنا" اور اس میں کوئی فرق نہیں تھا۔ دونوں ایک ہی فعل کے دو نام ہیں۔

متعہ یعنی زنا کا مرتکب شیعہ بجائے سو کوڑے یا رجم کے اس قدر محترم ہو گیا۔ کہ چار مرتبہ ارتکاب سے درجۂ نبوت پا گیا۔ اس قدر قبیح اور قابل حد فعل سے لوگوں کو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

درجۂ نبوت پر فائز کر کے کیا نجفی صاحب کا عقیدۂ ختم نبوت باقی رہا۔ ہم پر ایک موضوع روایت کے ذریعہ الزام دھرا۔ لیکن کچھ ہاتھ نہ آیا۔ اب آپ اپنے گھر کی خبر تو لیں۔ کتنے بدمعاش اور حرامی لوگوں کو آپ کے مذہب نے پیغمبر بنا دیا۔ بالفرض اگر وہ روایت قاسم بن ابراہیم کذاب کی بیان کی گئی۔ درست قرار پاتی۔ تو پھر بھی موازنہ کر لیجئے۔ کہ کس کا پلڑا بھارا ہے۔ تلاوتِ قرآن آخر ایک نیک فعل ہے۔ اور متعہ بالتحقیق زنا ہونے کی وجہ سے حرام اور شنیع فعل ہے۔ نبوت کا حصول نیک فعل اور حرام فعل سے ذرا تبلایئے۔ کونسا اچھا اور موافق نظر آتا ہے۔ (ویسے ہم تو مرتبہ نبوت کو بذریعہ کسب کسی کے لیے حاصل ہو جانا مانتے ہی نہیں۔)

حقیقت یہ ہے۔ کہ شیعہ مسلک خواہشات نفسانیہ کے پورا کرنے کا دوسرا نام ہے۔ متعہ ہو یا سرِعام سر ننگے ماتم کرنا، موسیقی ہو یا مرثیہ خوانی یہ سب ایک ہی شجر ممنوعہ کے پھل ہیں۔ اس کی تفصیل ہم بیان کر چکے ہیں۔ کہ یہ سب ... کی طرف بلانے کی صورتیں ہیں۔ آخر مرتبہ نبوت کا حصول ہر ایک کی تمنا ہوتی ہے۔ خدا سمجھے۔!

فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ

سُنی لائبریری ڈاٹ کام
www.sunnilibrary.com

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari